سندھ آرڈیننس نمبر VI مجریہ ۱۹۷۰ء

مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹریبونل)

(سندھ ترمیمی) آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۰ء

(۳، ستمبر، ۱۹۷۰ء)

تمہید

آرڈیننس برائے ترمیم مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹریبونل) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء۔

کیونکہ یہ مناسب سمجھا گیا ہے کہ اس میں ترمیم ہو مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹریبونلز) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء کے تحت ترمیم کی جائے۔

اب چونکہ بمطابق اعلان مارشل لاء مشتہر ۲۵، مارچ ۱۹۶۹ء کے عبوری وآئینی حکم نامہ کے ساتھ پڑھا جائے اور وہ تمام احکامات جو گورنر سندھ کو با اختیار بناتے ہوئے اہل بنا رہے ہیں گورنر سندھ اس حکم نامہ کو نافذ العمل کر کے جاری ومشتہر کریں گے۔

مختصر عنوان اور آغاز

1. (1) اس حکم نامہ / قانونی ترمیم کے تحت اب مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹریبونلز) سندھ ترمیمی قانون مجریہ ۱۹۷۰ء کہلائے گا۔

(2) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

ترمیمی دفعہ نمبر ۵ مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XXVII مجریہ ۱۹۶۹ء

2. یہ کہ مغربی پاکستان سول سروسز (اپیلیٹ ٹریبونلز) قانون مجریہ ۱۹۶۹ء کی شق "نمبر ۵" کی ذیلی شق "نمبر ۴" کے متبادل (ترمیم) شق میں شامل تصور کیا جائے گا۔ بنام

"(شق نمبر ۵)" کی رو سے اگر چیئر مین یا ٹریبونل کا کوئی اور ممبر حالت مجبوری ٹریبونل میں آنے سے قاصر ہو تو جو دو ممبر اس ٹریبونل کے رکن ہوں گے یا چیئر مین اور ایک ممبر جو موجود ہوں گے تو اس اپیل کو بھی سننے کے مجاز ومختار ہوں گے۔

اسی طرح "(شق نمبر ۶)" کی رو سے اگر کسی بھی معاملے میں ٹریبونل کو فیصلہ دینے کی ضرورت پڑ جاتی ہے اور وہ چیئر مین اور ارکان میں اختلاف رائے پایا جائے یا صرف ارکان کے درمیان تو جس طرف زیادہ کا رجحان پایا جائے تو فیصلہ کثرت رائے سے کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔